

انہائے دیوبند کی صحافی سرگرمیوں میں اس اخبار کا اجراء ایک جدید اضافہ ہے۔ نزمی اور سیاسی مسائل پر سنجیدہ اظہار خیال اور دارالعلوم کے مقاصد کی حمایت اس کا مسلک ہے۔ (۱-م) اس کے عنوان "الرضوان" ہوا۔ زیر ادارت جناب محمد عسکری صاحب نقوی۔ چندہ سالانہ چار روپیہ مقام اشاعت حضرات اہل تشیع کی جانب سے یہ رسالہ حال میں جاری ہوا ہے زیادہ تر نزمی مضامین ہوتے ہیں، اور دوسرے علمی و سیاسی مضامین کو بھی جگہ دیا جاتا ہے۔ مولانا سید علی نقی صاحب کا ایک سلسلہ مضمون "تفسیر القرآن" کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ (۱-م)۔

اجتماعِ مہفتہ وار۔ زیر ادارت جناب ہلال احمد صاحب زبیری۔ چندہ سالانہ تین روپیہ مقام اشاعت = دہلی۔

ایک متوسط درجہ کا سیاسی و ادبی پرچہ ہے۔ مضامین میں کافی تنوع پایا جاتا ہے بعض مضامین مفید معلومات پر مشتمل ہوتے ہیں، اور بعض دلچسپ و تقریباً چار صفحات تصویروں کے لیے وقف ہیں۔ مگر افسوس کہ فلم اشاروں کی تصویروں اور سینما کے مناظر کو یہاں بھی جلب نظر و جذبہ توجہات کا ذریعہ بنایا گیا ہے۔ "الجمیعت" کے ایڈیٹر سے تو دنیا یہ توقع نہیں رکھنی کہ وہ بھی اس فن کے اشاعت میں حصہ لیں گے۔ (۱-م)۔

دو اے دہلی مہفتہ وار۔ زیر نگرانی جناب اشفاق احمد صاحب زاہدی۔ چندہ سالانہ پانچ روپیہ مقام اشاعت قردول باغ۔ دہلی۔

ایک سوسر سیاسی و اجتماعی پرچہ ہے جو حال میں دہلی سے جاری ہوا ہے۔ سیاسی خیالات میں کافی آزاد خیالی پائی جاتی ہے۔ مفید علمی مضامین اور دلچسپ افسانے بھی شائع ہوتے رہتے ہیں۔ سکین الفواد بڈکا میلاد از حضرت مولانا شاہ حبیب حیدر رخصت مست ۵۲ صفحے۔ ملنے کا پتہ قاضی انصاری صاحب، محلہ قاضی گڑھی، اکاکوری، ضلع لکھنؤ۔